



سوال

نماز جنازہ میں شرکت کے لیے رشتہ داروں اور دوستوں کو اطلاع دینا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رشتہ داروں اور دوستوں کی کسی شخص کی وفات کی خبر دینا تاکہ وہ اس کی نماز جنازہ میں شرکت کر سکیں، کیا یہ ممنوع ہے یا مباح؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ خبر دینا جائز ہے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی وفات کی اس دن خبر دی تھی جس دن وہ فوت ہوئے تھے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے بارے میں، جسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دفن کر دیا تھا اور آپ کو اس کے بارے میں خبر نہیں دی، فرمایا تھا:

«بلاکنتم آذنتھونی...» (صحیح مسلم، الجنازہ، باب الصلاة علی القبر، ج: ۹۵۶)

”تم لوگوں نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟“

اس بنیاد پر لوگوں کو کسی شخص کی موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں تاکہ اس کی نماز جنازہ میں زیادہ لوگ شریک ہو سکیں کیونکہ ایسا سنت سے ثابت ہے۔ اسی طرح اہل خانہ اور رشتہ داروں کو اطلاع دینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 333

